

01

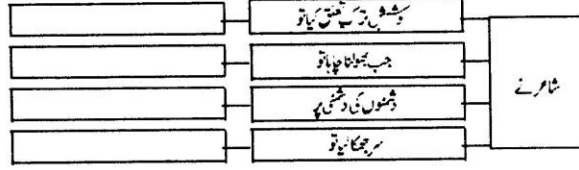
(ii) ذیل کے شعر میں دو خط اور تاقیہ جاش کر کے لکھیے۔

دوستوں نے جب میں نانا وفا کے نام پر - دشمنوں کی دشمنی پر پیرا لیا ہے بہت

بھولنا چاہا جب اس کو یاد آ گیا ہے بہت	کبھیوں تک حلق نے رالایا ہے بہت
زندگی اسے زندگی! تو نے ملایا ہے بہت	آگ تہم کے لیے سبار آگھیں تم ہوئیں
دشمنوں کی دشمنی پر پیرا لیا ہے بہت	دوستوں نے جب میں نانا وفا کے نام پر
سرجھانٹیں تو گھٹے پیلوں کا مالا ہے بہت	سراخی کر چلچلیانی جوپ میں کیجیے سز
دشمنوں کا ہر گئی کوسچے میں مالا ہے بہت	ذخیرے میں جاکیں سکون دل کہاں فرحت کرم

02

دوبہ صلی کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔



02

درج ذیل اعلیٰ سطحی جملے نفل سے جاش کر کے لکھیے۔

(i) دوست (ii) ڈر

02

دو جاش میں "دشمنوں کا ہر گئی کوسچے میں مالا ہے بہت" اس میں سرسری اپنا مغل جوش لکھیے۔

حصہ سوم: سرسری مطالعہ

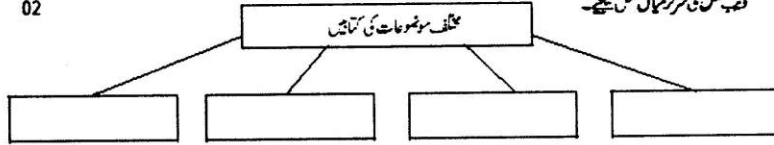
(04)

ذیل کے اقتباس کا بیورو مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

02

دوبہ صلی کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

سال نمبر ۳
الف



مطالعہ کا پاک کب پڑا، یہ لائیکس۔ سوئیٹ سنہا تو اپنے کتابوں کا شمار ایلیا نملہ ہاں کے گھر پر ہی لٹاری کتابوں کی بھری سو جوتھی۔ بھائی جان کو یہ شوق تھا کہ جو بھی کتاب یا رسالہ ہمارے کام کا شائع ہو، وہ ہمنوں کے لیے لڑے کر لکھیں۔ کسی بھوکے کے سامنے اسنے خبان نعت ہوں تو وہ کیسے بھوکا رہ سکتا ہے۔

دس بارہ سال کی عمر تک میں ہر قسم کی کتابیں جو میری ماہ میں آئیں، پڑھ چکی تھی۔ بچوں کی کتابیں، لوکیوں کی کتابیں، مورخوں کے لیے لکھی گئی کتابیں، جاسوسی کتابیں، ادبی کتابیں، ہٹا ہٹوں کے دیوان، مشوایں، مسد تہ جانی وغیرہ جو بھی کتاب ہاتھ لگ جاتی، بھوکے میں آتی لے آتی، پڑھی ضرور جاتی تھی۔ مگر کے ساتھ شوق میں لڑتی ہوتی گئی، ذوق بہتر ہوا، لکھنے کی ملاحیت پیدا ہوئی۔ کہتوں اور ماہوں کے ساتھ ساتھ شاعریوں کو بھی پڑھنا شروع کیا۔ میرے پاس اس زمانے کی ایک کتاب ہے جس میں، میں اپنے ہند کے شعروں کے ناموں پر لکھی گئی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ یہ دھماکار کیں نہ کیں کھیرے کا شوق کم نہیں، ہمیشہ باوا باب بھی ہے۔